فہرست مضامین

صفحہ	مضمون نگار	مضمون	نمبر شمار
۳	مدیر	محدث کا آٹھواں سال	۱
۵	مولوی عبدالغفار صاحب حسن عمرپوری رحمانی .	قرآنی معارف و حقایق	۲
۱۱	مولوی محمد امین صاحب شوق مبارکپوری .	علمائے اہلحدیث کی بے نظیر دینی خدمات .	۳
۱۷	مولوی عبدالمجید صاحب مبارکپوری . . .	انبیا علیہم السلام کی بشریت کا ثبوت قرآن سے	۴
۲۰	جناب محمد یونس صاحب حافظ . . .	اسلئے منہ سے نکلتی ہے صدائے مرحبا (نظم)	۵
۲۱	مفتی مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی . . .	فتاوے	۶
۲۳	جناب طالب صاحب اعظمی . . .	محدث کا سالِ نو (نظم)	۷
۲۴	منیجر	روح اخبار	۸

مقاصد

(۱) کتاب و سنت کی اشاعت۔

(۲) مسلمانوں کی اخلاقی اصلاح۔

(۳) دارالحدیث رحمانیہ کے کوائف کی ترجمانی۔

ضوابط

(۱) یہ رسالہ ہر انگریزی ماہ کی یکم تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

(۲) یہ رسالہ ان لوگوں کو سال بھر مفت بھیجا جائے گا۔ جو ۱۲ر بذریعہ منی آرڈر ٹکٹ کیلئے دفتر میں بھیجدینگے وی پی نہیں بھیجا جائیگا۔

(۳) اس رسالہ میں دینی، علمی، اصلاحی، اخلاقی، تمدنی، تاریخی مضامین بشرط پسند شائع ہونگے۔

(۴) ناپسندیدہ مضامین محصولڈاک آنے پر واپس کئے جائیں گے اور شائع شدہ مضامین واپس نہیں ہونگے۔

(۵) جوابی امور کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنے ضروری ہیں۔ (۶) فتویٰ پوچھنے والے سوال کیساتھ جواب کیلئے ٹکٹ ضرور بھیجیں

پتہ

منیجر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دھلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث دھلی

نگران اصول
مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی
شیخ الحدیث

مدیر مسئول
نذیر احمد املوی
رحمانی

جلد ۸ | ماہ مئی سنہ ۱۹۴۰ء مطابق ربیع الاول سنہ ۱۳۵۹ھ | نمبر ۱

محدث کا آٹھواں سال

انگریزی تاریخوں کے حساب سے مئی کے مہینے سے محدث کی نئی جلد شروع ہوتی ہے اسلئے یہ پرچہ محدث کی آٹھویں جلد کا پہلا نمبر ہے یعنی خدا کے فضل وکرم اور اس کے انعام واحسان کی بدولت مسلسل سات سال تک آپ کی خالص دینی وملی خدمتیں انجام دینے کے بعد اب نئے دم خم کے ساتھ محدث نے اپنی زندگی کے آٹھویں سال میں قدم رکھا ہے۔ اس سات سالہ دور حیات میں محدث نے اپنا مذہبی فریضہ سمجھکر کن کن موقعوں پر آپ کی کس کس طریقے سے رہنمائی کی' اسکا فیصلہ تو درحقیقت آپ ہی کا ایمان اور وجدان کر سکتا ہے۔ لیکن اتنا کہے بغیر تو ہم نہیں رہ سکتے کہ بحمد اللہ اس کے قدردانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ہماری پوری پوری حوصلہ افزائی کر رہی ہے دفتر میں ایسے خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں جن میں ازراہ ذرہ نوازی خریداران محدث کی خدمتوں کی خوب خوب داد دیجاتی ہے ہمارا دل تشکر وامتنان کے جذبات سے پُر ہوجاتا ہے، جب ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے حلقۂ ارادت میں مردوں کے ساتھ ساتھ بہت سی باعصمت وباعفت خواتین بھی ہیں۔ ابھی ابھی مونگیر سے ایک بہن نے ایک مختصر سا مضمون بھیجا ہے اور ساتھ ہی محدث کے ساتھ اپنی دلی عقیدت ومحبت کا بھی اظہار کیا ہے۔

آپ کے نزدیک یہ محض میری حسن ظنی اور والہانہ عقیدت ہی کا نتیجہ کیوں نہ ہو، لیکن میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ اس کے اس مرحوم بزرگ اور مخلص بانی کے خلوص کی کارفرمائیاں ہیں جس کی یادگار میں یہ قائم ہے جس کی رگ رگ میں دین اور علم دین کی تبلیغ وترقی کا جذبہ موجزن تھا، جس کی زندگی کا آخری لمحہ بھی اسی تفکر وتخیل میں گذرا کہ دین الٰہی کو کس کس طرح سربلند کیا جائے۔ اور اللہ کے

بندوں کو کتاب و سنت کی سرمدی حلاوت سے کیونکر لذت آشنا بنایا جائے۔ جو رات دن اسی کھوج میں رہتا تھا کہ اللہ کی دی ہوئی دولت کو اس کی راہ میں خرچ کرنے کی کہاں کہاں ضرورت درپیش ہے۔ اور دین الٰہی کی تبلیغ و اشاعت کی کیا کیا صورتیں . . . ہو سکتی ہیں۔ محبت دینی اور دردمندیٔ ملت کا یہی بے پناہ جذبہ تو تھا جس نے جود و سخا کے اس بحر بیکراں کو دارالحدیث رحمانیہ جیسی عظیم الشان درسگاہ کے تقریباً ایک ہزار روپیہ ماہوار خرچ کا بارگراں تنہا اپنے کندھوں پر اٹھائے رکھنے کی ہمت دلائی۔ جس نے اپنی جیب خاص سے مستقل تنخواہوں پر مبلغین کی ایک جماعت ملک کے مختلف حصوں میں پھیلا دینے کا شوق دلایا۔ جس نے مختلف قسم کے تبلیغی اور اصلاحی رسالے اور کتابیں چھپوانے اور مفت تقسیم کرانے پر ابھارا۔ اشاعتِ کتاب و سنت کی یہی وہ سچی تڑپ تو تھی جس نے مرحوم کو تحفۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی جیسی بے نظیر اور عظیم الشان کتاب کی تالیف میں حضرت مؤلف علیہ الرحمۃ کا ہاتھ بٹانے کیلئے، اپنے مدرسہ کے ایک لائق اور فاضل استاذ کو اپنی اصل تنخواہ پر بھیجنے کے لئے مجبور کیا۔ چنانچہ حضرت مولانا عبید اللہ صاحب شیخ الحدیث مدرسہ رحمانیہ ایک سال تک مؤلف علامؒ کی خدمت میں رہے۔ اور اس شرح اور اس کے ساتھ ایک نہایت مبسوط اور معرکۃ الآراء مقدمہ کی تالیف و تدوین میں خاتم المحدثین نوّر اللہ مرقدہٗ کے لئے بہت کچھ راحت و سہولت کا باعث بنے۔ مدت ہوئی کہ یہ شرح چار جلدوں میں شائع ہو کر ملک میں پھیل گئی۔ اور آج عرب و عجم کا گوشہ گوشہ اس سے فیض یاب ہو رہا ہے ہمیں خوشی ہے کہ حضرت مؤلفؒ کے بھتیجوں کی طرف سے اس کا مقدمہ بھی زیر طبع ہے، اور امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ ایک ماہ میں چھپکر شائع ہو جائیگا۔ غالباً ہندوستان میں یہ پہلا مقدمہ ہے جو کسی حدیث کی کتاب کی شرح کے ساتھ مستقل طور پر شائع ہو رہا ہے اس کے مطالعہ سے نہ صرف یہ کہ جامع ترمذی کے غوامض علمیہ ہی آئینہ ہو کر سامنے آجاتے ہیں۔ بلکہ علوم حدیث کے جملہ رموز و نکات کی معرفت کی نئی نئی راہیں کھلجاتی ہیں۔ یہ مقدمہ فن حدیث کے جن قیمتی مباحث پر مشتمل ہے، ان کی نظیر شاید کسی دوسری کتاب میں آپ کو نہ مل سکیگی۔ خصوصاً جامع ترمذی کے متعلق تو ایسی کتاب آج تک لکھی ہی نہیں گئی۔

ناممکن تھا کہ حدیث نبوی کی اتنی بڑی خدمت انجام پا رہی ہو، اور اللہ کا وہ نیک دل اور فیاض بندہ جس نے کتاب و سنت کی ترویج و اشاعت کے لئے اپنی دولت کے دہانے کھولدیئے ہوں، اس سے کلیتہً محروم رہے۔ چنانچہ قدرت نے خود اس کے اسباب پیدا کئے، اور دارالحدیث رحمانیہ کے مرحوم مہتمم نے حسب توفیق الٰہی اس میں حصہ لیا۔ اور آج ان کے باقیات صالحات میں دوسری بہت سی چیزوں کے ساتھ اس شرح اور اس کے بے نظیر مقدمے کو بھی کسی نہ کسی حد تک ضرور شمار کیا جائے گا +

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دوسری بے شمار دینی خدمتوں کے ساتھ ساتھ اس عظیم الشان خدمت کو بھی قبول فرمائے اور اس کو ان کی مغفرت اور رفع درجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

(مدیر)